OPEN ACCESS
IRJAIS
ISSN (Online): 2789-4010
ISSN (Print): 2789-4002
www. irjais.com

کرپٹو کرنسی کاروبار کے متعلق فتاویٰ جات کا تحقیقی و تقابلی جائزہ

An Analytical and Comparative Study of Fatwas Regarding Crypto Currency Trade

حافظ محمد بشیر حیدری

پی ایچ۔ڈی اسکالر، شعبہ علوم اسلامیہ، سپیریئر یونیورسٹی لاہور۔

ذیشان دانش خان

لیکچرار، شعبہ علوم اسلامیہ، رفاہ انٹر نیشنل یونیورسٹی، لاہور۔

Abstract:
Islam provides comprehensive guidance on all aspects of life, particularly on commercial transactions, with clear Islamic laws. As new trade methods emerge in every era, Islamic scholars issue fatwas considering Shariah's principles. In the present era, crypto currency is gaining immense popularity worldwide, especially among the youth. Crypto currency is a digital currency created through a specific process and traded on various exchanges. Notably, it lacks physical existence and legal recognition in most countries. The majority of Islamic scholars consider crypto currency haram due to its inherent evils. However, some modern scholars and researchers deem it permissible, drawing analogies with electricity and gas. Conversely, others adopt a neutral stance, refraining from declaring it either Halal or Haram. This research aims to provide a comparative analysis of Fatwas from both perspectives, elucidating the arguments and rationale behind each stance. By doing so, this study seeks to provide clarity for individuals involved in crypto currency business, delineating the extent to which investing in crypto is Shariah-compliant.

Keywords:
Crypto Currency, Digital Currency, Fatwa, Virtual Currency, Mining

تمہید

اسلام زندگی کے تمام شعبوں کے متعلق رہنمائی کرتا ہے، خاص طور پر تجارتی معاملات کے متعلق اسلامی

CC BY

قوانین واضح اور بین ہیں۔ ہر دور میں تجارت کے نئے طریقے سامنے آتے رہے ہیں جس کے متعلق مفتیان اکرام شرعی اصولوں کو مد نظر رکھتے ہوئے فتاویٰ جات جاری کرتے ہیں۔ دورِ حاضر میں کرپٹو کرنسی کا رجحان دنیا میں بڑھتا جا رہا ہے۔ خاص طور پر نوجوان طبقہ اس کاروبار میں بڑی دل چسپی لے رہا ہے۔ کرپٹو کرنسی ایک ڈیجیٹل کرنسی ہے جو ایک مخصوص انداز سے تیار ہوئی ہے۔ مختلف ایکسچینجز (exchanges) سے لوگ اس کی خرید و فروخت کرتے ہیں۔ اس کا حسی وجود نہیں اور نہ ہی چند ممالک کے علاوہ اس کو قانونی حیثیت حاصل ہے۔ مفتیان کرام کی اکثریت کرپٹو کرنسی کے مفاسد کو مد نظر رکھتے ہوئے حرام کہتی ہے مگر بعض جدید محققین مفتیان اکرام بھی ہیں جو اس کو بجلی اور گیس کی طرح سمجھتے ہوئے جواز کا فتویٰ دیتے ہیں۔ بعض اس کے متعلق خاموشی اختیار کیے ہوئے ہیں، وہ نہ ہی حلال کا فتویٰ دیتے ہیں اور نہ ہی حرام کا فتویٰ۔ اس تحقیق میں دونوں اطراف کے نقطہ نظر کے فتاویٰ جات کے دلائل کا تقابلی جائزہ پیش کیا جائے گا تاکہ اس میدان میں کام کرنے والوں کے لیے واضح کیا جاسکے کہ کس حد تک کرپٹو کرنسی میں سرمایہ لگانے کے حوالے سے شرعی قدغن نہیں۔

کرپٹو کرنسی

کرپٹو کرنسی ایک غیر مرکزی ڈیجیٹل کرنسی ہے جو کمپیوٹر نیٹ ورک پر لین دین کو محفوظ بنانے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ اس کو ورچول کرنسی بھی کہتے ہیں۔ اس میں نوٹ یا سکے نہیں ہوتے یہ یہ ریاضی کے پیچیدہ حساب سے بنتی ہے اور مکمل طور پر آن لائن استعمال کی جاتی ہے۔ جس ٹیکنالوجی کے ذریعے اس کو بنایا جاتا ہے اس کو بلاک چین (block chain) ٹیکنالوجی کہا جاتا ہے۔ یہ غیر مرکزی (Decentralized) نظام کے تحت چلتا ہے جو ہر تبادلے (Transaction) کا ریکارڈ محفوظ رکھتا ہے۔ اکثر کرپٹو کرنسی میں صارفین کی شناخت بھی چھپی ہوتی ہے۔ بٹ کوائن (BTC) ایک اہم کرپٹو کرنسی ہے جس کے بعد سیکڑوں کرپٹو کرنسیاں منظر عام پر آئیں، جیسے اتھیریم (Etherem)، لائٹ کوائن (litcoin) وغیرہ وغیرہ۔ کرپٹو کرنسی کی بے پناہ صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ اس کی قیمت کے اتار چڑھاؤ اور ریگولیٹری خدشات کے پیش نظر کچھ چیلینجز بھی ہیں۔([1])

بٹ کوائن کی ابتدا

بٹ کوائن (bitcoin) کی تخلیق سے پہلے ڈیجیٹل کرنسی (Digital Currency) کو بنانے کی متعدد کاوشیں کی گئی تھیں لیکن ان سب کو جاری کرنے اور کنٹرول کا انحصار مرکزی اتھارٹی پر تھا۔ اس کی مثال الیکٹرونک سونا (E-Gold) ہے جس کو ۱۹۹۶ء میں ڈیجیٹل کرنسی کے طور پر خریدنے اور بیچنے کی اجازت دی گئی مگر ۲۰۰۹ء میں امریکی حکومت نے Anti-Money laundering کے ضوابط کی خلاف ورزی پر بند کر دیا تھا۔ ڈیجیٹل

کرنسی بی منی(B- Money) کا نظریہ ۱۹۹۸ء میں وی ڈائی(Wei Dai) نے پیش کیا تھا مگر اس کو عملی طور پر نافذ نہیں کیا گیا۔ کمپیوٹر پروگرامر، نک زابو(Nick Szabo) نے غیر مرکزی نظام بٹ گولڈ (bit gold) کا تصور ۲۰۰۵ء میں پیش کیا جو بٹ کوائن کا پیش خیمہ تھا جو کہ مکمل طور پر نافذ العمل نہیں ہوا۔ کرپٹو کرنسیز (Cryptocurrencies) کا تصور سب سے پہلے Bitcoin Peer to peer Electronic cash System کے عنوان سے ایک وائٹ پیپر میں متعارف کروایا گیا۔ ایک گروپ کے ذریعے ایک فرضی نام ساتوشی ناکاموٹو Satoshi Nakamoto کے نام سے ۲۰۰۸ء پیش کیا گیا۔ اس مقالے میں بٹ کوائن کے تکنیکی پہلوؤں پر بحث کی گئی جس کے مطابق یہ غیر مرکزی، محفوظ اور بلاک چین ٹیکنالوجی پر مبنی ہونے کا بتایا گیا۔(۲)

کرپٹو کرنسی کا عوامی رجحان

مرکزی ڈیٹا ذرائع (Central Data Sources) کی عدم دستیابی کی وجہ سے کرپٹو کرنسی کے استعمال کی شرح کا اندازہ لگانا مشکل رہا ہے۔ کیمبرج یونی ورسٹی کی تحقیق کے مطابق ۲۰۲۰ء میں عالمی سطح پر تقریباً ۱۰۱ ملین افراد نے کرپٹو کرنسی کا استعمال کیا اور ۲۰۱۸ء اور ۲۰۲۰ء کے درمیان تصدیق زدہ صارفین کی تعداد میں ۱۸۹ فیصد اضافہ ہوا۔(۳)

سٹیٹسٹا تجزیے (Statista Analysis) میں پیش گوئی کی گئی ہے کہ ۲۰۲۴ء میں دنیا بھر میں ۲۰۰ ملین لوگ کرپٹو استعمال کریں گے۔(۴) مگر ان کی پیشن گوئی سے زیادہ لوگ آج کے دور میں کرپٹو کرنسی کا استعمال کر رہے ہیں۔ جدید تحقیق کے مطابق ۲۰۲۴ء میں تقریباً ۵۶۰ ملین افراد دنیا بھر میں کرپٹو کرنسی کا استعمال کر رہے ہیں۔(۵)

بہترین سیکورٹی نظام کا اعتماد، استعمال میں آسانی اور غیر مرکزی ہونے کی وجہ سے عوام میں اس کی مقبولیت بڑھتی جارہی ہے۔ ریگولیٹری مسائل، مختلف کرپٹو کرنسی میں باہمی تعاون کی کمی، قیمتوں میں بہت زیادہ اتار چڑھاؤ اور قیمتوں میں ہیرا پھیری وغیرہ اس کو اپنانے میں حائل رکاوٹیں ہیں۔ کیمبرج یونی ورسٹی کی تحقیق کے مطابق امریکا میں سب سے زیاہ کرپٹو کرنسی کے صارفین ۳۳ ملین ہیں، ۱۳ ملین نائجیریا اور ویت نام میں ۸.۶ ملین ہیں۔(۶)

بین الاقوامی ممالک میں بٹ کوائن کی قانونی حیثیت

کچھ ممالک تو کرپٹو کرنسی کی خوب وکالت کرتے ہیں جب کہ کچھ ممالک اس کو ممنوع قراد دیتے ہیں۔ جیسے جاپان نے بٹ کوائن کو قانونی ٹینڈر کی حیثیت دے رکھی ہے جب کہ ۲۰۱۴ء مین بنگلہ دیش نے یہ قانون پاس کیا تھا کہ کوئی شخص کرپٹو کرنسی استعمال کرتا ہو پکڑا گیا تو اس کو ۱۲ سال کی سزا ہو گی۔ اب تک ۷ ممالک نے بٹ کوائن کو اثاثے کو طور پر قبول کیا ہے، ۲ نے بارٹر، ۶ نے پیسہ، ا نے تجارت ٹینڈر کے طور پر قبول کیا جب کہ ۱۷ ممالک میں اس کی قانونی حیثیت واضح نہیں اور ۱۰ ممالک نے واضح طور پر بٹ کوائن اور کرپٹو کرنسی کو غیر قانونی قرار دیا ہے۔(۷) دنیا کے کئی ممالک ایسے ہیں جن میں بٹ کوائن اے ٹی ایم(ATM) بھی لگے ہوئے ہیں۔ جدول ا میں کچھ ممالک کے نام اور سال کے ساتھ بٹ کوائن کی قانونی حیثیت ذیشان الحسن عثمانی صاحب نے اپنی کتاب میں پیش کی ہے، وہ موجود ہے۔ ۷ ستمبر ۲۰۲۱ء کو ایل

سلواڈور EL Salvador نے ایک تاریخی قانون پاس کیا جس کے ذریعے بٹ کوائن کو امریکی ڈالر کے ساتھ قانونی کرنسی کی حیثیت دی گئی۔(۸)

جدول ا

نمبر شمار	ملک کا نام	تاریخ	قانونی حیثیت
ا۔	آسٹریلیا	دسمبر ۲۰۱۴ء	پیسہ
۲۔	برازیل	اپریل ۲۰۱۴ء	اثاثہ
۳۔	بلغاریہ	اپریل ۲۰۱۴ء	اثاثہ
۴۔	کینیڈا	نومبر ۲۰۱۳ء	بارٹر
۵۔	چلی	۲۰۱۵ء	قانونی
۶۔	کروشیا	۲۰۱۶ء	قانونی
۷۔	ڈنمارک	۲۰۱۴ء	قانونی
۸۔	ایسٹونیا	۲۰۱۴ء	پیسہ
۹۔	فن لینڈ	۲۰۱۴ء	اثاثہ
۱۰۔	جرمنی	۲۰۱۳	تجارت
۱۱۔	آئس لینڈ	۲۰۱۷ء	قانونی
۱۲۔	اسرائیل	۲۰۱۴ء	اثاثہ
۱۳۔	اٹلی	۲۰۱۴ء	پیسہ
۱۴۔	جاپان	۲۰۱۴ء	ٹینڈر
۱۵۔	قازقستان	۲۰۱۴ء	قانونی
۱۶۔	لیگزمبرک	۲۰۱۴ء	قانونی
۱۷۔	مراکش	۲۰۱۷ء	اثاثہ
۱۸۔	نیدرلینڈ	۲۰۱۳ء	بارٹر
۱۹۔	نائجیریا	۲۰۱۷ء	متنازعہ
۲۰۔	فلپاین	۲۰۱۷ء	قانونی
۲۱۔	پولینڈ	۲۰۱۴ء	قانونی
۲۲۔	سلووینیا	۲۰۱۳ء	قانونی
۲۳۔	جنوبی افریقہ	۲۰۱۴ء	قانونی
۲۴۔	جنوبی کوریا	۲۰۱۴ء	متنازعہ
۲۵۔	اسپین	۲۰۱۴ء	قانونی

۲۶۔	سویڈن	۲۰۱۴ء	پیسہ
۲۷۔	سوئٹزرلینڈ		اثاثہ
۲۸۔	سعودی عرب		قانونی
۲۹۔	برطانیہ	۲۰۱۵ء	پیسہ
۳۰۔	ریاست ہائے متحدہ امریکہ	۲۰۱۴ء	قانونی
۳۱۔	البانیہ	۲۰۱۵ء	متنازعہ
۳۲۔	ارجن ٹائن	۲۰۱۵ء	متنازعہ
۳۳۔	بیلاروس	۲۰۱۷ء	قانونی
۳۴۔	ڈومینیکن ریپلک	۲۰۱۶ء	متنازعہ
۳۵۔	آسٹریا	۲۰۱۴ء	متنازعہ
۳۶۔	بیلجیم	۲۰۱۴ء	متنازعہ
۳۷۔	کولمبیا	۲۰۱۴ء	متناعہ
۳۸۔	چین	۲۰۱۴ء	قانونی
۳۹۔	چیک ریپلک	۲۰۱۴ء	قانونی
۴۰۔	سائپرس	۲۰۱۳ء	متنازعہ
۴۱۔	فرانس	۲۰۱۴ء	متنازعہ
۴۲۔	یونان	۲۰۱۴ء	متنازعہ
۴۳۔	ہانگ کانگ	۲۰۱۴ء	متنازعہ
۴۴۔	ہنگری	۲۰۱۴ء	متنازعہ
۴۵۔	بھارت	۲۰۱۴ء	متنازعہ
۴۶۔	انڈونیشیا	۲۰۱۴ء	متنازعہ
۴۷۔	آئرلینڈ	۲۰۱۴ء	متنازعہ
۴۸۔	ایران	۲۰۱۴ء	متنازعہ
۴۹۔	اردن	۲۰۱۴ء	متنازعہ
۵۰۔	جمیکا	۲۰۱۶ء	متنازعہ
۵۱۔	کینیا		متنازعہ
۵۲۔	لاتویا	۲۰۱۴ء	متنازعہ
۵۳۔	لبنان	۲۰۱۳ء	متنازعہ
۵۴۔	لیتھونیا	۲۰۱۴ء	متنازعہ
۵۵۔	مالٹا	۲۰۱۷ء	متنازعہ
۵۶۔	ملائیشیا	۲۰۱۴ء	متنازعہ

۵۷۔	میکسیکو	۲۰۱۵ء	متنازعہ
۵۸۔	نامیبیا	۲۰۱۷ء	غیر قانونی
۵۹۔	نیوزی لینڈ	۲۰۱۴ء	متنازعہ
۶۰۔	ناروے	۲۰۱۴ء	اثاثہ
۶۱۔	پاکستان		متنازعہ
۶۲۔	پرتگال	۲۰۱۴ء	متنازعہ
۶۳۔	روس	۲۰۱۷ء	غیر قانونی
۶۴۔	سنگاپور	۲۰۱۴ء	پیسہ
۶۵۔	سلواکیا	۲۰۱۴ء	متنازعہ
۶۶۔	تائیوان	۲۰۱۴ء	متنازعہ
۶۷۔	تھائی لینڈ	۲۰۱۴ء	قانونی
۶۸۔	ترکی	۲۰۱۴ء	متنازعہ
۶۹۔	یوگنڈا		متنازعہ
۷۰۔	یوکرائن	۲۰۱۴ء	متنازعہ
۷۱۔	متحدہ عرب امارات		متنازعہ
۷۲۔	وینیزویلا		متنازعہ
۷۳۔	زمبابوے		متنازعہ
۷۴۔	ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو		متنازعہ
۷۵۔	نکاراگوا		متنازعہ
۷۶۔	بوسنیا اور ہرزیگونیا		متنازعہ
۷۷۔	بنگلہ دیش	۲۰۱۴ء	غیر قانونی
۷۸۔	بولیویا		غیر قانونی
۷۹۔	ایکواڈور		غیر قانونی
۸۰۔	الجزائر	۲۰۱۷ء	غیر قانونی
۸۱۔	کرغستان		غیر قانونی
۸۲۔	نائجیریا	۲۰۱۷ء	غیر قانونی
۸۳۔	ویت نام	۲۰۱۴ء	غیر قانونی
۸۴۔	نیپال	۲۰۱۷ء	غیر قانونی

بٹ کوائن / کرپٹو کرنسی مفتیانِ کرام کی نظر میں

جیسے بین الاقوامی سطح پر بٹ کوائن کی قانونی حیثیت میں اختلاف ہے کوئی اس کو پیسہ کہتا ہے کوئی اثاثہ کہتا ہے، کوئی بارٹر تو کوئی قانونی قرار دیتا اور کوئی اس کا استعمال غیر قانونی قرار دیتا ہے۔ بالکل اسی طرح بٹ کوائن اور دیگر تمام کرپٹو کرنسی کے متعلق مفتیا کرام کی آرا میں بھی اختلاف ہے۔اس حوالے سے مفتیان کرام کو تین طبقات میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

پہلا مفتیان کرام کا گروہ اس بات پر قائم ہے کہ بٹ کوائن / کرپٹو نسی کا حسی وجود نہیں لہٰذا اس پر مال، اثاثہ و دیگر شرعی اصولوں کا اطلاق نہیں ہوتا، تاہم اس کالین دین مطلق حرام، ممنوع اور ناجائز ہے۔اکثریت علمائے کرام کی یہی رائے ہے۔

دوسرا مفتیان کرام کا گروہ کہتا ہے کہ جس طرح بجلی اور گیس کا کوئی حسی وجود نہیں اس کا کاروبار جائز ہے تو بالکل اسی طرح بٹ کوائن اور دیگر کرپٹو کرنسی کا کاروبار چند شرائط کے ساتھ جائز ہے۔

تیسرا مفتیان و علمائے کرام کے گروہ کا کہنا ہے کہ ابھی تک اس کی مکمل حقیقت واضح نہیں تاہم اس ذہن والے مفتیان کرام جواز و حرمت کا فتویٰ جاری کرنے سے گریز کرتے ہیں۔ ہم بالترتیب مفتیان کرام کی آرا آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں۔

کرپٹو کرنسی کا حکم (بٹ کوائن یا کوئی بھی ڈیجیٹل کرنسی) میں پیسے لگانے کا حکم

دارالعلوم دیوبند کے فتویٰ کے مطابق بٹ کوائن یا دیگر کرپٹو کرنسی محض فرضی کرنسی ہے۔ فقہی لحاظ سے یہ کرنسی اور مال نہیں اور نہ ہی ثمن عرفی ہے۔اس کے کاروبار میں حقیقت نہیں اور نہ ہی بیع کے جواز کی شرعی شرائط اس میں پائی جاتی ہیں۔ یہ فاریکس ٹریڈنگ کی طرح جوا اور سود کی ایک شکل ہے۔ اس لیے کرپٹو کرنسی شرعی طور پر حرام ہے مسلمانوں کو اس سے بچنا چاہیے۔([۹])

کرپٹو کرنسی کا حکم

اس فتویٰ کے مطابق بٹ کوائن صرف ایک فرضی کرنسی ہے۔اس میں کرنسی کے اوصاف موجود نہیں اس لیے موجودہ زمانے میں جو کاروبار چل رہا ہے بٹ کوائن / کرپٹو کرنسی یا ڈیجیٹل کرنسی کے حوالے سے سب ناجائز اور حرام ہے۔ یہ حقیقتاً ایک مادی وجود نہیں رکھتی، اس میں قبضہ نہیں ہوتا۔ محض اکاؤنٹ میں کچھ عدد آجاتے ہیں۔ تاہم یہ محض دھوکہ ہے اس میں فاریکس ٹریدنگ کی طرح سود بھی ہے لہٰذا یہ جائز نہیں۔([۱۰])

ٹیتھر یو ایس ڈی ٹی (Theter USDT) کا حکم

ٹیتھر یو ایس ڈی ٹی (Theter USDT) ایک فرضی نمبروں کے کھاتے میں اندراج ہے۔ اس میں محض ٹرانزیکشن کا تبادلہ اور خرید و فروخت ہوتی ہے۔ اس میں کوئی مبیع نہیں ہوتی۔ اس کے پیچھے در حقیقت بٹ کوائن ہے اس کی خرید و فروخت جائز نہیں۔ (۱۱)

کرپٹو کرنسی لین دین کا شرعی حکم

دار الافتاء اہل سنّت کی مجلس تحقیقاتِ شرعیہ متفقہ طور پر یہ طے کر چکی ہے کہ کرپٹو کرنسی میں دھوکے اور غرر کا عنصر واضح ہے تاہم کرپٹو کرنسی کا لین دین ناجائز ہے۔ (۱۲)

مفتی ابو الحسن محمد ھاشم خان عطاری کا موقف

ایک آن لائن گیم (HAMSTER KOMBAT) کے متعلق سوال کے جواب میں دار الافتاء اہل سنّت دعوت اسلامی کے مفتی ابو الحسن محمد ہاشم عطاری نے کہا کہ اس گیم سے کرپٹو کرنسی حاصل ہو تو کرپٹو میں غرر (دھوکے) کی وجہ سے شرعاً ناجائز و ممنوع ہے۔ کرپٹو کرنسی کی ضمانت کسی کے پاس نہیں، اس لیے یہ معلوم نہیں کب ختم ہو جائے اور رقم کی سرمایہ کاری کرنے والوں کی رقم ضائع ہو جائے اور حدیث میں اس طرح کی خرید و فروخت کہ جس میں غرر (دھوکا) پایا جائے، خریدی گئی چیز کا حصول یقینی نہ ہو حدیث سے اس کی ممانعت فرمائی گئی ہے۔ (۱۳)

کرپٹو کرنسی: تعارف و شرعی حیثیت

کرپٹو کرنسی کی تفصیلات کے ذکر کے بعد شیخ حمزہ سلمان لکھتے ہیں کہ کرپٹو کرنسی زر ہے اس کا استعمال لین دین میں کیا جاتا ہے اس میں زر کی تمام صفات پائی جاتی ہیں تاہم اپنی اصل میں یہ جائز ہے۔ اس میں متعدد اقسام کی ٹریڈ ہوتی ہے صرف سپارٹ ٹریڈنگ (Spot Trading) جائز ہے مگر شرط یہ ہے کہ حکومت نے کسی قانون کے تحت اس پر پابندی عائد نہ کی ہو۔ (۱۴)

ڈیجیٹل کرنسیوں کے کاروبار کا حکم

ادارہ سے کرپٹو کرنسی کے حوالے سے پہلے فتویٰ جاری ہوا تھا مگر کچھ کرپٹو کرنسی کی نئی جہتیں سامنے آئی ہیں تاہم ابھی اس موضوع پر تحقیق کی جارہی ہے اور زیر توقف رکھا گیا ہے۔ جب تک نیا جواب سامنے نہ آئے سابقہ موقوف سمجھا جائے۔ (۱۵)

شیخ الاسلام حضرت مفتی تقی عثمانی صاحب کا موقف : ایک شاگرد وصی بٹ کے کرپٹو کاروبار کے حوالے سوال کے جواب میں شیخ الاسلام حضرت مفتی محمد تقی عثمانی صاحب نے کہا کہ فی الحال ہمارا اس پر اطمینان نہیں۔ زیادہ تر اس کا استعمال سٹہ بازی میں ہوتا ہے اس لیے وہ اس کے استعمال کا مشورہ نہیں دیتے۔ آگے مزید تحقیق کے بعد حتمی رائے کی جائے گی۔ بعد

ازاں پریس کانفرنس کے دوران حضرت سے صحافی نے بٹ کوائن کے متعلق سوال کیا تو حضرت نے جواباً کہا کہ ڈیجیٹل کرنسی جتنی بھی آرہی ہے، خواہ بٹ کوائن ہو یا کوئی اور اس کی کوئی حقیقت نہیں۔ اس وقت وہ صرف سٹہ بازی میں استعمال ہورہی ہیں۔ ان کا کوئی حقیقی وجود نہیں۔ لہذا اس کاروبار کا کرنا جائز نہیں۔(۱۶)

آیت اللہ العظمیٰ سید علی حسینی سیستانی کا موقف: آیت اللہ سیستانی کے دفتر سے کرپٹو کرنسی کے استعمال کے متعلق کوئی واضح حلال یا حرام ہونے کا فتویٰ جاری نہیں ہوا۔ البتہ نئی مالیاتی ٹیکنالوجی معاملات میں اگر کوئی شرعی اور قانونی یا غیر اخلاقی عمل شامل نہ ہو تو ان کے مطابق اس کا استعمال جائز ہے مگر احتیاط ضروری ہے۔

آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنائی کا موقف: آیت اللہ خامنائی کے دفتر سے یہ موقف سامنے آیا ہے کہ اگر کرپٹو کرسیوں کو حکومت کی طرف سے باقاعدہ تسلیم کیا گیا ہو اور ان کا استعمال قانونی اور اخلاقی ہو تو اس کا لین دین جائز ہے۔

آیت اللہ العظمیٰ شیخ ناصر مکارم شیرازی کا موقف: ان کا کہنا ہے کہ یہ غیر مستحکم ہے اور اس کے پیچھے کوئی مالیاتی نظام اور حکومت نہیں تاہم یہ جائز نہیں۔

آیت اللہ العظمیٰ وحید خراسانی کا موقف: ان کا کہنا ہے کہ ابھی تک اس کی حکومتی اور قانونی حیثیت واضح نہیں تاہم اس کے استعمال میں احتیاط سے کام لینا چاہیے۔(۱۷)

علامہ انور علی نجفی کا موقف: شرعی لحاظ سے اگر کسی شے کی مکمل حقیقت معلوم نہ ہو تو وہ جائز نہیں۔ تاہم کرپٹو کرنسی میں بیچنے اور خریدنے والوں کو ابھی تک مکمل علم نہیں، اس میں نقصان کا خدشہ ہے اس لیے اس کی خرید فروخت جائز نہیں۔ آیت اللہ خامنائی اس بارے میں فتویٰ نہیں دیتے۔ آئندہ جب اس کی حقیقت واضح ہو جائے تو فتویٰ جواز کا بھی دیا جاسکتا ہے۔ لیکن فی الحال کرپٹو کرنسی کاروبار جائز نہیں۔(۱۸)

کرپٹو کرنسی کو جائز قرار دینے والوں کا موقف

دنیا بھر کے کچھ ادارے اور مفتیان کرام بٹ کوائن اور کرپٹو کرنسی کو اس صورت میں جائز قرار دیتے کہ اس میں جوا، دھوکہ دہی اور سٹہ بازی نہ ہو۔

ڈاکٹر مفتی اعجاز احمد ارشاد کا موقف: چیئر مین شریعہ ایڈوائزری بورڈ ڈاکٹر مفتی اعجاز احمد ارشاد نے جامعہ کراچی اور العصر فاؤنڈیشن کے اشتراک سے منعقدہ سیمینار جس کا عنوان تھا ڈیجیٹل کرنسی کی تکنیکی اور شرعی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے کرپٹو کرنسی کے حق میں دلائل دیے اور کہا جو لوگ کرپٹو کرنسی کے حسی وجود نہ ہونے کی وجہ سے اس کو ناجائز کہتے ہیں وہ سافٹ وئیر کی خرید و فروخت کو کیسے جائز کہتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ محض ایک فرضی کرنسی نہیں بل کہ ایک حقیقت ہے۔ میری رائے یہ ہے کہ اس کو چند شرائط کے ساتھ جائز ہونا چاہیے۔(۱۹)

شریعہ مشاورتی کونسل (Sharia Advisory Council) ملائیشیا: شریعہ مشاروتی کونسل ملائیشیا نے اپنے ۲۳۳ویں

اجلاس میں شرعی لحاظ سے ڈیجیٹل کرنسی سے متعلق مسائل کا حل پیش کیا۔ اس اجلاس نے دیجیٹل کرنسی کو بطور مال قبول کیا۔(۲۰)

شیخ ڈاکٹر سعد خطلان: شیخ نے کرپٹو کرنسی کو عام کرنسی کے طور پر جائز قراد دیا ہے۔(۲۱)

ڈاکٹر زیاد محمود: ڈاکٹر زیاد محمود کرپٹو کرنسی کاروبار کا اگر کوئی مارکیٹ میں فائدہ نہ بھی ہو تب بھی یہ ثمن کے طور پر قابل قابل قبول ہے۔(۲۲)

مفتی فراز احمد آدم کا موقف: برطانوی مشاورتی فرم Amanah Advisors کے ڈائیریکٹر مفتی فراز آدم اس کو بطور کرنسی تعبیر کرتے ہیں اور اس کے زکوٰۃ کے مسائل پر بھی لوگوں کو آگاہی فراہم کر چکے ہیں۔(۲۳)

مفتی عبد القیوم ہزاروی کا موقف: بٹ کوائن کی ٹریڈنگ کے متعلق سوال کے جواب میں لکھتے ہیں جن ممالک میں لین دین کے لیے ڈیجیٹل کرنسی کے معاملات طے شدہ ہیں ان میں استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔(۲۴)

تبصرہ

اسلام کا حُسن ہے کہ ہر دور میں ایسے جید علمائے کرام کی ایک جماعت اپنے شب و روز بس اسی کام میں صرف کرتی ہے کہ شرعی حوالے سے کسی مسئلہ کا حل کیا ہے۔ بعض اوقات ایک مسئلہ کے حوالے سے مختلف علمائے کرام کی مختلف آراء ہوتی ہیں۔ یہ سب علمائے کرام جدید و قدیم مسائل پر تحقیق کر کے اُمت کو اس کا حل پیش کرتے ہیں۔ مختلف علمائے کرام کے فتاویٰ میں اختلاف کوئی اچنبے کی بات نہیں۔ مختلف اطباء بھی بعض اوقات ایک جیسے مرض کے لیے مختلف علاج و دوا تجویز کرتے ہیں۔ دنیا گلوبل ویلیج بنتی جارہی ہے۔ جدید ٹیکنالوجی دنیا میں نت نئے انقلاب لا رہی ہے۔ اس انقلاب میں معاشی میدان میں اپنے آپ کو منوانے والی چیز بٹ کوائن اور اس کے بعد آنے والی تمام تر کرپٹو اثاثہ جات ہیں۔ بٹ کوائن یا کرپٹو کرنسی بڑھتے ہوئے رجحان کو دیکھتے ہوئے مفتیان کرام نے اس سے متعلق غور و خوض کیا اس سے متعلق ہم مختلف علمائے کرام و محققین کی آراء پیش کر چکے ہیں۔ کرپٹو کرنسی کے متعلق علمائے کرام کے آراء کا خلاصہ درج ذیل ہے:

کرپٹو کرنسی کا کوئی حقیقی / حسی وجود نہیں، یہ محض دھوکہ و غرر ہے اس میں لین دین اور اس کا کاروبار ناجائز و حرام ہے۔ اسلامی مالیاتی نظام میں قمار اور غرر سے بچنے کا حکم ہے اس میں دونوں چیزیں پائی جاتی ہیں۔ تاہم اس سے بچنا ضروری ہے۔ کرپٹو کرنسی کسی بھی مرکزی ریاستی ادارے کے اندر نہیں، تاہم اس میں غیر قانونی سرگرمیوں اور شفافیت کا نہ ہونا اس کے ناجائز ہونے پر دلالت کرتا ہے۔

دوسری طرف یہ رائے ہے کہ کرپٹو کرنسی کا اگرچہ حسی وجود نہیں مگر یہ ایک حقیقت ہے۔ اس کا لین دین جائز ہے اور تمام تر شرعی مالیاتی قوانین کا اطلاق اس پر ہوتا ہے۔ بعض علمائے کرام کی رائے یہ ہے کہ بٹ کوئن کی حیثیت نوٹ

کرنسی کی طرح ہے جب کہ بعض اس کو ثمن کہتے ہیں۔ کرپٹو کرنسی کو ڈیجیٹل اثاثہ کی حیثیت حاصل ہے جو کسی شخص کی ملکیت میں ہوتا ہے۔ لوگ اس کی خرید و فروخت میں دلچسپی بھی رکھتے ہیں۔

کرپٹو کرنسی کی فی الحال حقیقت واضح نہیں تاہم اس کو ہم جائز یا ناجائز تو نہیں کہتے البتہ احتیاط اسی میں ہے کہ اس سے بچا جائے۔

☆☆☆☆☆

cc BY

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.

حوالے

(1) قادری، حسین محی الدین، کرپٹو کرنسی: علمی اور شرعی محاکمہ، (لاہور: منہاج القرآن پرنٹرز، ۲۰۲۴ء)، ۱۹۔

(2) Adam, I, O, & Dzang Alhassan, M.(2020). Bridging the global digital divide through digital inclusion: the role of ICT access and ICT use. Transforming Government People Process and Policy , 15(4).580-596. https://doi.ord/10/1108/YG06—2020-0114.

(3) Hileman,G., & Rauch, M.(2017). Global crypto currency Benchmarketing Study SSRN Electronic Journal , 44(0).

(4) Adam, I, O, & Dzang Alhassan, M.(2020). Bridging the global digital divide through digital inclusion: the role of ICT access and ICT use. Transforming Government People Process and Policy , 15(4).580-596. https://doi.ord/10/1108/YG06—2020-0114.

(5) Howarth (2024). How many People Use Cryptocurrency?(2024). https://explodingtopics.com/blog/cryptocurrency-stats

(6) Hileman,G., & Rauch, M.(2017).Global crypto currency Benchmarketing Study SSRN Electronic Journal , 44(0).

(7) عثمانی، ذیشان الحسن، ثناء رشید، بلاک چین اور کرپٹو کرنسی، (اسلام آباد: گفتگو پبلیکیشنز)، ۹۴۔

(8) Arjun Kharpal, ans MacKenzie Sigalos, “El Salvador bought $21 million of bitcoin as it becomes first country to make it a legal currency”, CNBC, last modified September 07,2021, https://www.cnbc.com/2021/09/07/el-salvador-buys-400-bitcoin-ahead-of-law-making-it-legal-currency.html#:~:text=El%20Salvador%20bought%20400%20bitcoin,June%2C%20took%20effect%20on%20Tuesday.

(9) دار لعلوم دیوبند انڈیا، کرپٹو کرنسی میں پیسے لگانے کا حکم، سوال نمبر ۱۵۹۷۸۷، تاریخِ استفادہ: ۲۳ اکتوبر ۲۰۲۴ء
https://darulifta-deoband.com/home/ur/others/159787

(10) جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن، کرپٹو کرنسی کا حکم، فتوی نمبر 144210200100 : ، تاریخِ استفادہ: ۲۳ اکتوبر ۲۰۲۴ء
https://www.banuri.edu.pk/readquestion/crypto-currency-ka-hukum-144210200100/20-05-2021

(11) جامعہ دار العلوم کراچی، ٹیتھر یو ایس ڈی ڈی (Theter USDT) کا حکم تاریخ ۲۸ فروری ۲۰۲۴ء، تاریخِ استفادہ: ۲۳ اکتوبر ۲۰۲۴ء
https://darululoomkarachi.edu.pk/

(۱۲) عطاری، علی اصغر، ابو محمد مدنی، کرپٹو کرنسی لین دین کا شرعی حکم، دار الافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی) پاکستان، ، تاریخِ استفادہ:۲۳ اکتوبر ۲۰۲۴ء https://www.dawateislami.net/ https://www.instagram.com/sheraz.2526/p/CfYkTG5sG0p/

(۱۳) عطاری، محمد ھاشم خان، ابو الحسن، HAMSTER KOMBAT گیم کھیلنے اور اس کے کوائنز کا کیا حکم ہے؟ تاریخ استفادہ ۲۴ اکتوبر ۲۰۲۴ء https://daruliftaahlesunnat.net/fatawa_tasheer/ur/1467

(۱۴) شیخ، حمزہ سلمان، کرپٹو کرنسی تعارف و شرعی حیثیت، تاریخ استفادہ:۲۳ اکتوبر ۲۰۲۴ء
https://islamfort.com/crypto-currency-taaruf-o-sharai-haisiyat-2/

(۱۵) جامعۃ الرشید کراچی، ڈیجیٹل کرنسیوں کے کاروبار کا حکم، **فتوی نمبر : ۵۷۸۷۰**، تاریخ استفادہ:۲۳ اکتوبر ۲۰۲۴ء
https://darulifta.info/d/jamiaturrasheed/fatwa/yu8

(۱۶) مفتی محمد تقی عثمانی، کرپتو کرنسی اور بٹ کوئن کا حکم، تاریخ استفادہ 24-10-2024
https://www.youtube.com/watch?v=FjMvCn7iZr8

(۱۷) حوزیہ نیوز ایجنسی، احکام شرعی، کرپٹو کرنسی جیسے بٹ کوائن اور دیگر ڈیجیٹل کرنسیوں کا استعمال تاریخ استفادہ 24-10-2024
https://ur.hawzahnews.com/news/402688/

(18) Bitcoin Cryptocurrency Jaiz hy - Bitcoin Cryptocurrency Kia hy?, Allama Anwar Ali Najfi, https://www.youtube.com/watch?v=vRySjFg7W14

(19) Irshad Ahmad Ejaz, Mufti, Dr, Crypto currency and sharia aspect| Halal or haraam| Dr.Mufti Irshad Ahmed Ejaz ,Al Asar Foundation, accessed 24-10-2024 https://www.youtube.com/watch?v=h-v3jTvCYOI

(20) Advisory Council Security Commission Malaysia, "Resolution of 233rd and 2334th Sharia Advisory Council Meetings", june 20 and july 20, 2024 https://www.sc.com.my/development/icm/shariah/resolutions-of-the-shariah-advisory-council-of-the-sc

(21) Khathlan, Saad bn turki, Bitcoin Halal or Haram, L' investor Musulman , https://www.youtube.com/watch?si=YG1GB6HcvWcensYx&v=BLWo8j158mA&feature=youtu.be

(22) Mahomed Z(2022). Crypto" A Contagious Disease or the most useful system of trust ever devised : is crypto halal? 4E Journal financial Planning Association of Malaysia vol22 no1.

(23) Adam, Faraz Mufti, what is zakat treatment of crypto assets? https://amanahadvisors.com/what-is-the-zakat-treatment-of-crypto-assets/

(۲۴) مفتی عبد القیوم ہزاری، بٹ کوئن کی ٹریڈنگ کا کیا حکم ہے؟ تاریخ استفادہ 25-10-2024
https://www.thefatwa.com/urdu/questionID/4523/%D8%A8%D9%B9-%DA%A9%D9%88%D8%A6%D9%86-%DA%A9%DB%8C-%D9%B9%D8%B1%DB%8C%DA%88%D9%86%DA%AF-%DA%A9%D8%A7-%DA%A9%DB%8C%D8%A7-%D8%AD%DA%A9%D9%85-%DB%81%DB%92/

❖ ❖ ❖